Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲ مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۴ شوال المکرم سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۳۴ع {۶} جلد

حصہ اول

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	طلبی جواب کمانڈنگ افیسران و سٹاف افیسر	۲	(۸)	اجازت روانگی لکھنؤ ہیڈ ماسٹر صاحب	۴ و ۵
(۲)	انتظام صیغہ فوج -	۲ و ۳	(۹)	رخصت مسٹر اثر -	۵
(۳)	برقراری سلسلۂ رینک کرنل امتیاز علیخان صاحب مع صراحت جونیر و سینیر -	۳	(۱۰)	عطائے رقم بحق زمینداری از آمدنی موضع دھگن پور بخاندان سادات ساکن شاہ آباد	〃
(۴)	ہدایت بابتہ ٹریننگ کپتان شکور علیخان و لفٹنٹ صاحبزادہ سید رشید علیخان بہادر	〃	(۱۱)	انتظام سلسلۂ روانگی دہلی حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	۶
			(۱۲)	برقراری سلسلۂ ملازمت محررۂ ذیل	۶ و ۷
(۵)	جرمانہ انچارج میجر صاحب مطبع -	۳ و ۴	(۱۳)	منظوری یک آسامی جدید بصیغہ مدارس -	۷
(۶)	اجازت تقسیم تنخواہ رامپور روہیلا لانسرز و فرسٹ رامپور رضا انفنٹری -	۴	(۱۴)	رخصت میجر عزیز حسن خانصاحب -	〃
(۷)	رخصت صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ	〃	(۱۵)	تصحیح نامہ	۷

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رُوبکار:۔ واقع ۱۳ رجنوری سنہ ۱۹۳۴ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

حسب الحکم اجلاس مجریہ ۱۰ رجنوری سنہ ۱۹۳۴ء صاحب آرمی منسٹر بہادر کی دو یوم ۱۴ ر و ۱۵ رجنوری سنہ ۱۹۳۴ء کی رخصت اور ۱۲ جنوری سنہ ۱۹۳۴ء کو صبح کا کام ختم کرنے کے بعد روانگی لکھنؤ کی اجازت منظور ہو چکی ہے۔ حکم مذکور میں صراحت کر دیگئی تھی کہ "اس زمانہ میں صاحب آرمی منسٹر بہادر کا کام ما بدولت واقبال بنفس نفیس فرمائیں گے"۔ اس لئے اسٹاف افیسر کا فرض تھا کہ ٹھیک ۱۰ بجے جملہ کاغذات مکمل حالت میں مرتب کرا کر ما بدولت واقبال کے حضور میں پیش کرتے۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ بلکہ بارہ بجے کے قریب بلانے پر حاضر ہوتے۔ اور اسپر بھی زمرہ جات ماتحت کے آئے ہوئے کاغذات بغیر عرضداشت کے بجنسہ پیش کر دیئے۔ جب کہ اسٹاف افیسر کو چند روز قبل اطلاع ہو گئی تھی تو کمانڈنگ آفیسران کے بھیجے ہوئے کاغذات کو اگر عرضداشت کے ساتھ نہ تھے تو عرضداشت شامل کرا کر پیش کرنا چاہئے تھا جب ان سے اس بابت دریافت کیا گیا تو کوئی معقول جواب نہ دے سکے ان کا یہ عرض کرنا کہ "۱۴ رجنوری سنہ ۱۹۳۴ء میں کاغذات مکمل پیش ہوں گے" نامناسب وغیر پسندیدہ ہے۔ اس میں کمانڈنگ افیسران کی بھی غفلت ولاپرواہی ہے کہ انہوں نے باوجود اطلاع اس طرف توجہ نہ کی اور تساہل سے کام لیا لہذا جملہ کمانڈنگ افیسران و بالخصوص اسٹاف افیسر سے اس بدعنوانی کا جواب طلب کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسلہ ہو

روبکار:۔ واقع ۱۳ رجنوری سنہ ۱۹۳۴ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

نظر مناسب صیغہ فوج کے لئے حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:۔

(۱) قواعد پریڈ کے اوقات رمضان المبارک میں صبح کو نو بجے سے ۱۱½ بجے تک اور سہ پہر کو ۳ بجے سے ۴ بجے تک رہیں گے۔ اور بعد رمضان المبارک صبح کو ۸½ بجے سے ۱۱½ بجے تک اور سہ پہر کو ۳ بجے سے ۴½ بجے تک تا صدور حکم ثانی رہیں گے۔ مگر وہ ٹروپس بعد رمضان اوقات مقررہ سے ایک گھنٹہ زیادہ پریڈ کریں گے۔ نصف گھنٹہ اول وقت صبح کو اور نصف گھنٹہ سہ پہر کو آخر وقت۔

(۲) پریڈ کے اوقات میں جملہ کمانڈنگ افیسران یونیفارم میں پریڈ گراؤنڈ پر رہکر اپنے اپنے یونٹ کی پریڈ کی نگرانی کیا کریں

(۳) اوقات دفاتر میں جملہ افسران آرمی ہیڈ کوارٹرز مع صاحب آرمی منسٹر بہادر کے یونیفارم میں دفتر کا کام کیا کریں۔ اسی طرح جملہ کمانڈنگ افیسران بھی اپنے اپنے یونٹس میں دفتر کا کام یونیفارم میں کیا کریں۔ اور آرمی ہیڈ کوارٹرز مع کمانڈنگ افیسر

ودیگر افسران دفتر کے اوقات کی پابندی رکھیں

(۴) اکثر اسٹیٹ انجنیئرز بجائے بوٹ اور گیٹس کی پٹی لگاتے ہیں۔ آئندہ بوٹ اور گیٹس پہنا کریں۔

(۵) پریڈ کے اوقات میں صاحب آرمی منسٹر بہادر جب آئندہ تغیر و تبدل کیا کریں تو پہلے ماہدولت اقبالہ سے استمزاج کر لیا کریں۔

نوٹ

اس روبکار کا عملدرآمد کل صبح سے کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ کمانڈنگ افسران صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔ ہیڈ ماسٹر۔ اور آرمی ہیڈ کوارٹرز کو بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حکم:۔

واقع ۱۳ر جنوری سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ لفٹنٹ کرنل امتیاز علیخاں کا سلسلہ رینک برقرار رکھا جانا منظور ہے۔

لفٹنٹ کرنل امتیاز علیخاں سے صاحب ملٹری سکریٹری بہادر اور وہ "لفٹنٹ کرنل" جو پہلے سے سینیر تھے سینیر رہیں گے۔ لفٹنٹ کرنل امتیاز علیخاں کے بعد جن کو لفٹنٹ کرنل کا رینک ملے وہ جونیئر رہیں گے۔

کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر بہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے

بلحاظ حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

۱۳ر جنوری سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:۔

واقع ۱۳ر جنوری سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

کپتان مشکور علیخاں ای ڈی سی۔ اور لفٹنٹ صاحبزادہ سید رشید علیخاں بہادر اے ڈی سی کو کیولری ٹریننگ باقاعدہ دلوائی جائے۔ کل سے ان دونوں افسران کی ٹریننگ کا انتظام صاحب ملٹری سکریٹری بہادر اور کمانڈنگ افسر راجپوت روہیلا لانسرز کر دیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا کی صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کمانڈنگ افسر راجپوت روہیلا لانسرز اور آرمی ہیڈ کوارٹرز کو بھیجی جائے

روبکار:۔

واقع ۱۳ر جنوری سنہ ۱۹۳۳ء

بلاحظہ گزٹ شائع شدہ امروزہ واضح ہوا کہ روبکار اجلاس مجریہ ۸ر جنوری سنہ ۱۹۳۳ء کے نمبر ۳ تحت عنوان "حسابی تعطل بجائے" ایک سو روپیہ ماہوار برائے تین ماہ کے "صلہ ماہوار تین ماہ کے" غلط شائع ہوا ہے۔

منیجر مطبع کی غفلت ہے کہ اشاعت میں صحت کا لحاظ نہیں کیا جاتا۔ اس مرتبہ بقصور غفلت و تساہل منیجر مطبع پر موازی آٹھ آنہ جرمانہ کیا جاتا ہے برائے

آئندہ کافی ہدایت کردیجائے کہ طباعت گزٹ بصحت ہو
آئندہ گزٹ میں غلطی مذکور کی تصحیح شائع کرادیجائے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

۱۳ر جنوری ۱۹۳۳ء

روبکار:-

واقع ۱۳ر جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب آرمی منسٹر بہادر باستدعاے صدور حکم تقسیم تنخواہ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری و رامپور روہیلا لانسرز بابت ماہ جنوری ۱۹۳۳ء بتاریخ ۲۸ر جنوری ۱۹۳۳ء بوجہ روانگی رجمنٹ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری برائے "کلیکٹو ٹریننگ" بمقام شاہ آباد بتاریخ ۳۱ر جنوری ۱۹۳۳ء

رپورٹ منظور ہے۔ رامپور روہیلا لانسرز۔ اور فرسٹ رضا انفنٹری کی تنخواہ ۲۸ر جنوری ۱۹۳۳ء کو تقسیم کرادیجائے

کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۴ر جنوری ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۵ر جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ بموجب رپورٹ صدیق علی خاں صاحب سکریٹری بہادر توشہ خانہ کی بعد دربار عید الفطر ایام تعطیلات عید الفطر و جمعہ کی جا ... لغایت ۲۴ر جنوری ۱۹۳۳ء پانچ یوم کی رخصت رعایتی منظور کیجاتی ہے

ایام رخصت و اجازت میں سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی آن کے کام کے ذمہ دار رہیں گے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۵ر جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:-

واقع ۱۵ر جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب آرمی منسٹر بہادر درباب عطائے اجازت بہ بینڈ ماسٹر صاحب از ۱۴ لغایت ۳۱ر مارچ ۱۹۳۳ء بغرض روانگی لکھنؤ برائے حصول "انڈین ریزرو ٹریننگ"

بموجب رپورٹ۔ برائے حصول انڈین آرمی ریزرو ٹریننگ

ہیڈ ماسٹر کو ۱۰ر مارچ سے ۲۰ر مارچ ۱۹۳۳ء تک لکھنؤ
جانے کی اجازت دیجاتی ہے۔
کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس
مرسل ہوں۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
بجا آوری احکام کاغذات آرمی ہیڈ کوارٹرز کو
مرسل ہوں
(دستخط صاحب چیف منسٹر)
۱۵ر جنوری ۱۹۳۳ء

حکم:- واقع ۱۵ر جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم
مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
باستدعائے منظوری رخصت رعایتی
پندرہ یوم مسٹر اتر از ۲۰ر
جنوری ۱۹۳۳ء بضرورت ذاتی
بدیں صراحت کہ اس عرصہ
میں مسٹر بگلے (۲-۳) گھنٹہ
کی ڈیوٹی انجام دیں گی۔
مسٹر بگلے عنقریب آنے والی ہیں۔ ان
کے آنے کے بعد ہی مسٹر اتر رخصت پر
چلی جائیں۔ پندرہ یوم کی رخصت مطلوبہ منظور
کی جاتی ہے۔
کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر
کے پاس مرسل ہوں۔

بنگاشت کو سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری
ہوں۔
۱۵ر جنوری ۱۹۳۳ء
(دستخط صاحب چیف منسٹر)

حکم:- واقع ۱۹ر جنوری ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)
برنبائے درخواست سید نوشہ علی و سید محمود شاہ
وغیرہم معافیداران موضع دوگن پور تحصیل
ملک مع عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
باستدعائے صدور حکم بحالی رقم المالیہ
(ایک ہزار سات سو اٹھارہ روپیہ سات آنے)
بحیثیت زمینداری
بحق خاندان سادات عرضی گذاران

حکم

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔ بنظر پرورش و سادات نوازی
مبلغ المالیہ (ایکہزار سات سو اٹھارہ روپیہ سات آنے)
اقساط خریف و ربیع میں آمدنی موضع دوگن پور سے خاندان
سادات ساکن شاہ آباد کو دیا جانا منظور کیا جاتا ہے
آمدنی موضع حسب قاعدہ خزانہ میں داخل ہوگی۔ خزانہ سے
دونوں فصلوں میں مثل سابق رقم متذکرہ بالا خاندان سادات ساکن شاہ آباد
کو تقسیم کیجایگی کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بغرض کارروائی اجرائے احکام کاغذات ہذا سررشتہ صدر کو مرسل ہوں
۱۹ر جنوری ۱۹۳۳ء   (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار — واقع ۲۰ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱) بدولت واقبال ۲۰ جنوری ۱۹۳۳ء کو شب میں عزیمت فرمائے دہلی ہونگے۔ ۲۴ جنوری ۱۹۳۳ء کی صبح کو مراجعت ہوگی۔

(۲) صاحب چیف منسٹر بہادر، صاحب پولیس منسٹر بہادر، صاحب ملٹری سکریٹری بہادر، اور کپتان امتیاز حسین صاحب [illegible] بدولت واقبال کے ہمرکاب جائینگے۔ ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام رہیگا۔

(۳) صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اجلاس ہمایوں کے وہ کاغذات جن میں کوئی خاص اہمیت نہ ہو بابت آرڈر لکھکر اپنے دستخط سے جاری کریں۔ صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام بھی صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر انجام دینگے۔ اور صاحب پولیس منسٹر بہادر کا کام صاحب فائنس منسٹر بہادر اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کا کام سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی انجام دینگے۔ اگر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کلکتہ سے واپس نہ آئیں تو اجلاس ہمایوں اور صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام بھی صاحب فائنس منسٹر بہادر انجام دینگے۔

(۴) اگر ہماری غیر موجودگی میں کوئی خاص واقعہ پیش آجائے تو جملہ منسٹر صاحبان بہادر موجودہ رامپور مشورہ باہمی طے کریں۔ جو امر بعد مشورہ طے ہو اسکی تعمیل مثل حکم بدولت واقبال کے منظور ہوگی۔

(۵) صاحب فائنس منسٹر بہادر شبانہ روز خاص باغ میں اور صاحب ہوم منسٹر بہادر شبانہ روز قلعہ میں رہیں گے۔

(۶) زنانہ کے متعلق جملہ امور کا انتظام صاحب ہوم منسٹر بہادر اور مولوی [illegible] صاحب کے سپرد رہیگا۔

(۷) ٹیلیفون پر خاص باغ اور قلعہ میں خاص طور پر انتظام رکھا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ منسٹر صاحبان بہادر ہائیکورٹ سکریٹری صاحبان بہادر۔ افسران صیغہ۔ کونسل خاندان اور جناب کو بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمقتضائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۲۰ جنوری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم — واقع ۱۹ جنوری ۱۹۳۳ء

عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے منظوری قائمی سلسلۂ ملازمت مرزا رشید حسن بیگ محرر جوڈیشل جیل جنکا ابتدائی تقرر ۲۰ مئی ۱۹۳۰ء کو ہوا تھا اور یکم اکتوبر ۱۹۳۱ء کو تخفیف ہوکر یکم مئی ۱۹۳۲ء سے دوبارہ محرری جوڈیشل پر تقرر ہوا ہے۔

حکم

بموجب رپورٹ رشید حسن بیگ محرر جوڈیشل کا سلسلۂ ملازمت برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں ملیگی۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے حکم سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں۔ ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۳۴ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

۱ - واقع ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۳۴ء

مرسلہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
بابت عطائے منظوری ایک جدید آسامی
مدرسی بنا بر مدرسہ ملک خانم بمشاہرہ تیرہ روپیہ
ماہوار بغرض تعلیم اطفال بچاس مواضعات
جو ایک ہی رقبہ میں واقع ہیں۔ بر بنا رپورٹ
ناظم صاحب شمالی و سفارش صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حکم

بموجب رپورٹ مدرسہ ملک خانم کے لیے ایک
مدرس مشاہرہ دار تیرہ روپیہ کی جدید آسامی منظور
کیجاتی ہے۔ اس تقرر سے بجٹ پر بوجہ گنجائش
ہونے کے کوئی بار نہیں پڑیگا۔ کاغذات برائے
کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس
مرسل ہوں۔
دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
۲۶ جنوری سنہ ۱۹۳۴ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

۱ - ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۳۴ء

مرسلہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر
صاحب آرمی منسٹر بہادر بابت عطائے منظوری
رخصت تین یوم مطلوبہ میجر عزیز حسن خان کمپنی کمانڈر
فرسٹ رامپور رضا انفنٹری از ۱۰ لغایت ۱۲
جنوری سنہ ۱۹۳۴ء بوجہ انتقال خسر خود۔

حکم

بموجب رپورٹ میجر عزیز حسن خان کمپنی کمانڈر فرسٹ
رامپور رضا انفنٹری کی تین یوم کی رخصت منظور ہے
کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ
صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔
آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔
دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتۂ صدر سے احکام
ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۳۴ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

تصحیح رقم

گزٹ نمبر ۲ مطبوعہ ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۳۴ء کے صفحہ نمبر ۵
میں بہ نمبر ۸ تحت عنوان حسابی تقابل بجائے "ایکسو روپیہ ماہوار
برائے تین ماہ" کے "ایکسو ماہوار برائے تین ماہ" غلط شائع
ہوا۔ "مبلغ ایکسو روپیہ برائے تین ماہ" صحیح متصور ہو؟